میرٹھ: پولیس اسٹیشن انچارج سمیت 74 ایس آئی کے تبادلے

ضلع سے 31 سب انسپکٹرز کو ہاپوڑ، 26 کو بلند شہر اور 17 سب انسپکٹرز کا باغپت ضلع میں تبادلہ کیا گیا

شکیل سیفی
میرٹھ (ایس این بی)

میرٹھ میں لوک سبھا انتخابات کے بعد آئی جی رینج کے کئی تھانوں میں برسوں سے جمے پولیس والوں کو ہٹا کر ایک بڑا ردوبدل کیا گیا ہے۔ رینج کے کئی اضلاع کے 110 انسپکٹرز کو غیر اضلاع میں تبادلہ کیا گیا ہے۔ ان میں میرٹھ ضلع کے میڈیکل پولیس اسٹیشن انچارج سمیت 74 سب انسپکٹر شامل ہیں۔ انسپکٹرز کے تبادلوں کی فہرست سوشل میڈیا پر منظر عام پر آگئی ہے۔ جس میں رینج انسپکٹرز کے نام شامل ہیں۔ واضح رہے کہ لوک سبھا انتخابات میں ضابطہ اخلاق ختم ہونے کے بعد آئی جی رینج کیتا جھا نے بڑے پیمانے پر تبادلے کیے ہیں۔ رینج میں میرٹھ سمیت تمام اضلاع کے 110 انسپکٹرز کا دوسرے اضلاع میں تبادلہ کیا گیا۔ ان میں سے 74 انسپکٹرز کا تبادلہ صرف میرٹھ ضلع سے کیا گیا ہے۔ جس میں میڈیکل تھانہ کے ایس ایچ او سوریا دیپ بشنوئی بھی شامل ہیں۔ میرٹھ سے دوسرے اضلاع میں تبادلہ کیا گیا ہے۔ ان میں سے 74 انسپکٹرز کا تبادلہ صرف میرٹھ ضلع سے کیا گیا ہے۔ جس میں میڈیکل تھانہ کے ایس ایچ او سوریا دیپ بشنوئی بھی شامل ہیں۔

31 سب انسپکٹرز کو ہاپوڑ، 26 کو بلند شہر اور 17 سب انسپکٹرز کا باغپت ضلع میں تبادلہ کیا گیا ہے۔

اطلاعات کے مطابق عیدالاضحی کے بعد ان تمام انسپکٹرز کو غیر اضلاع کے لیے فارغ کر دیا جائے گا۔ دوسری جانب آئی جی کی کارروائی سے برسوں سے تھانوں میں پھنسے انسپکٹرز میں خوف وہراس کی فضا ہے۔

> لوک سبھا انتخابات میں ضابطہ اخلاق ختم ہونے کے بعد آئی جی رینج کیتا جھا نے بڑے پیمانے پر تبادلے کیے ہیں۔ رینج میں میرٹھ سمیت تمام اضلاع کے 110 انسپکٹرز کا دوسرے اضلاع میں تبادلہ کیا گیا ہے۔ ان میں سے 74 انسپکٹرز کا تبادلہ صرف میرٹھ ضلع سے کیا گیا ہے۔ جس میں میڈیکل تھانہ کے ایس ایچ او سوریا دیپ بشنوئی بھی شامل ہیں۔

امتحانات سے طلبا کی تعلیمی استعداد میں اضافہ اور صلاحیتوں میں نکھار آتا ہے

جامعہ رحمت گھگرولی کے تقریری وتحریری امتحانات کے اختتام پر ڈاکٹر مولانا عبدالمالک مفتی کا اظہارِ خیال

سہارنپور (شاہد زبیری/ ایس این بی)

یہاں معروف دینی درسگاہ جامعہ رحمت گھگرولی کے تقریری وتحریری امتحانات اختتام پذیر ہو گئے اور اس کے ساتھ ہی عیدالاضحی کی تعطیلات ہو گئی ہیں۔ امتحانات دو مرحلوں میں انجام پائے۔ پہلے مرحلہ میں انگریزی، ریاضی، ہندی اور فارسی وعربی درجات کے اور دوسرے مرحلہ میں حفظ، ناظرہ اور دیگر مضامین کے امتحانات کرائے گئے۔ اس موقع پر طلبا و اساتذہ کو خطاب کرتے ہوئے جامعہ کے مہتمم ڈاکٹر مولانا عبدالمالک مفتی نے کہا کہ امتحانات سے طلبا کی تعلیمی استعداد میں اضافہ اور صلاحیتوں میں نکھار آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو طلبا اپنا وقت تعلیمی استعداد بڑھانے میں لگاتے ہیں وہ کامیاب ہوتے ہیں اور ان کا مستقبل بھی تابناک ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے برعکس جو طلبا دوران تعلیم اپنے وقت کی قدر نہیں کرتے اور اپنا قیمتی وقت لایعنی کاموں اور لہوولعب میں صرف کرتے ہیں وہ بعد کے سب افسوس ملتے ہیں اور وہ زندگی میں کامیاب نہیں رہتے اور سماج میں کوئی مقام نہیں بنا پاتے۔ انہوں نے کہا کہ طلبا پنا پورا وقت تعلیم اور تعلیم پر خرچ کریں اور وقت کی قدر کریں ورنہ وقت ان کی قدر نہیں کرے گا۔ انہوں نے طلبا کو دیگر چند نصائح کی بھی تلقین کی اور اسٹاف کے محنتوں کا اعتراف کیا اور کہا کہ ایک اچھا استاد نسلوں کے مستقبل کا ضامن ہوتا ہے۔ معززین حضرات میں مفتی امجد استاد جامعہ مظاہر علوم سہارنپور، قاری محمد ایوب ہاشم مدرسہ ہدایت السلام ترفوہ کے علاوہ مولانا سلمان قاسمی، قاری محمد مستقیم کریمی، قاری محمد ریاست کریمی، قاری محمد اسجد جاسمی، قاری محمد شاہ نوید جاسمی، قاری محمد نعیم بدری، قاری محمد جاوید جاسمی، قاری محمد داؤد، ماسٹر محمد ارشاد اور ماسٹر محمد انظار کا نام شامل ہے۔ ان کے علاوہ قاری محمد وسیم رحمتی، حافظ محمد مصروف رحمتی اور حافظ محمد ابرار رحمتی بھی موجود رہے۔ اسی کے ساتھ جامعہ کی عیدالاضحی کی تعطیلات کا بھی اعلان کر دیا گیا۔

'نونہالانِ ملت کی دینی تعلیم کا درست بندوبست ہونا ضروری'

جمعیۃ علماء کی ضلعی سطح کی میٹنگ میں نیک سماج کی تشکیل پر زور، ارتداد کی خبروں پر گہری تشویش کا اظہار

سالم انصاری
شاملی (ایس این بی)

جمعیۃ علماء کی ضلعی سطح کی میٹنگ میں نیک سماج کی تشکیل پر زور دیا گیا اور ارتداد کی خبروں پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا۔ اس کا آغاز تلاوت کلام اللہ سے ہوا۔ نظامت کے فرائض مولانا محمد ایوب مفتاحی نے انجام دیے۔ اس موقع پر مولانا محمد ساجد قاسمی نے کہا کہ نونہالانِ ملت کی تعلیم کا درست بندوبست نہ ہونے کی وجہ سے آج بہت سے لوگوں کے ایمان میں کمزوری پیدا ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنیادی تعلیم کے ادارے ہمارے اپنے ہونے چاہئیں۔ دینی مکاتب اور جامعات کے طرز پر اسکول، ہائی اسکول اور کالجز کا قیام وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ کم عمری میں ہمارے بچے دوسرے اداروں میں حصول تعلیم کے لیے چلے جاتے ہیں۔ جہاں ان کے عقائد کی تعلیم کا سرے سے کوئی انتظام ہی نہیں ہو پاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم بالغاں کا بھی ہمارے یہاں اب کوئی نظم نہیں رہ گیا ہے۔ ہمارے جو بچے اسکول اور کالج میں زیر تعلیم ہیں۔ ان کے عقیدے کی اصلاح کے لیے ہم کچھ نہیں کر رہے ہیں۔ مولانا محمد ساجد نے زور دے کر کہا کہ 21 دس صدی آگہی اور انکشافات کی صدی ہے۔ یہاں ناخواندگی کا کوئی پرسان حال نہیں ہے۔ جمعیۃ علماء کے ضلع جنرل سکریٹری مولانا محمد ایوب مفتاحی نے کہا کہ شادی بیاہ میں جن بیجا رسومات کو اپنایا جارہا ہے وہ محتاج بیان نہیں۔ فضول خرچی اور قیمتی وسرود کی محفلیں عام بات ہوتی جا رہی ہے۔ مولانا حامد قاسمی اور مولانا زبیر قاسمی نے کہا کہ ہمیں ایک دوسرے کی اصلاح کی تو کیا اپنی ہی فکر نہیں ہو پا رہی ہے۔ محاسبہ، مواخذہ اور منہیات پر روک ٹوک کا عمل ختم ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم نہ ہونے کی وجہ سے سماج میں چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کا احترام ہی کم ہوتا جا رہا ہے۔ پاس کردہ تجویز میں کہا گیا کہ عید الاضحی کے حوالہ سے ایک دوسری تجویز میں کہا گیا کہ علاقائی سطح جمعیۃ کی تنظیم کو مزید مضبوط کیا جائے گا۔ دیگر شرکاء میں حاجی قیصر قاری آس محمد، مولانا وسیم مفتاحی، مولانا شمیم احمد، مولانا محمد یعقوب اور مولانا راشد مظاہری وغیرہ کا نام قابل ذکر ہیں۔

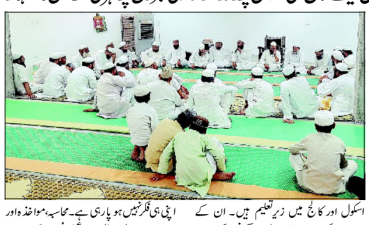

سشیلا ٹاکبھورے نے دلت مسائل کو منفرد انداز میں پیش کیا ہے

شعبۂ اردو، سی سی ایس یو میں ادب نما کے تحت 'سشیلا ٹاکبھوریے اور ان کا ادب' پر آن لائن پروگرام منعقد

میرٹھ (ایس این بی)

سشیلا جی کی کہانی کو سن کر میں اردو دوستوں کو بھی مشورہ دوں گا کہ غور وفکر کریں کہ ان کی کہانی میں تخیل کیوں کر ہوتی ہے۔ ہم ایک دوسرے سے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔ ہندی میں اتنا خوبصورت ادب موجود ہے اردو والوں کو بھی اس سے فائدہ ضرور اٹھانا چاہئے۔ میری نظروں میں خواتین اور مرد دونوں ایک دوسرے کے شکار ہیں اور دونوں کو ایک دوسرے کی اہمیت سمجھنا ہو گی۔ سشیلا جی نے جس فنی اور منفرد انداز میں دلت مسائل کو پیش کیا ہے اس کے لیے ڈاکٹر احمد مبارک بادی مستحق ہیں۔ یہ الفاظ تھے جرمنی سے معروف ادیب عارف نقوی کے جو شعبۂ اردو، چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی اور عین الاقوامی نوجوان اردو اسکالرز انجمن (آیسا) کے زیر اہتمام منعقد سشیلا ٹاکبھورے اور ان کا ادب پروگرام میں اپنی صدارتی تقریر کے دوران ادا کر رہے تھے۔ اس سے قبل پروگرام کا آغاز سعید احمد سہارنپوری نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ اور پروگرام کی سرپرستی صدر شعبۂ اردو پروفیسر اسلم جمشید پوری نے کی۔ مہمان خصوصی کے بطور معروف اور منفرد ہندی فکشن نگار سشیلا ٹاکبھورے نے آن لائن شرکت کی۔ مہمان اعزازی کے بطور رہنما شیخ باگرے (مہاراشٹر) نے شرکت کی۔ جب کہ مقرر کے بطور ایسا کی صدر پروفیسر ریٹما پروین نے شرکت کی۔ استقبالیہ کلمات ڈاکٹر شاداب علیم، نظامت کے فرائض ڈاکٹر اکا وششھ اور شکریے کی رسم ڈاکٹر ارشاد بانو نے انجام دی۔ مہمان کا تعارف پیش کرتے ہوئے بنا شیخ باگرے نے کہا کہ برہمن سے انسانی بستیوں میں علم و ادب کی ایسی شخصیات ضرور نظر آتی ہیں جنہوں نے اپنی کڑی محنت و مشقت اور صلاحیتوں سے عوام کے دلوں میں اپنی حکمرانی قائم کی ہے۔ آج کی تاریخ میں ان ہی میں ایک نام ہندی فکشن کی آبرو سشیلا ٹاکبھورے کا بھی ہے جو ہندی ادب میں دلت مسائل کو ادب کو تعین ناول دیے۔ ناولوں کے علاوہ آپ کی کہانیوں میں عورتوں کے مسائل بخوبی دیکھے جاسکتے ہیں جنہیں سشیلا ٹاکبھورے نے بڑے ہی منفرد انداز میں پیش کیا ہے۔ آپ کے شعری مجموعے نے بھی قارئین کو متاثر کیا ہے۔ اسی طرح آپ پوری نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بعد جن فیر سکھ فکشن نگاروں نے دلت افسانوی ادب میں طبع آزما کی ان میں ایک اہم نام سشیلا ٹاکبھورے کا بھی ہے۔ ان کے فکشن میں دلت مسائل کثرت سے ملتے ہیں اور ان کا بیانیہ اتنا خوبصورت ہے کہ قاری متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ دور دراز تک کثرت سے ان کے ناول اور افسانے پڑھے جاتے ہیں۔ ان کے ناول اور افسانوں میں عمدہ اسلوب اور فنی چابک دستی نظر آتی ہے۔ آج کے پروگرام میں آپ کی شرکت سے ہمیں فخر محسوس ہو رہا ہے۔ پروگرام میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ڈاکٹر سشیلا ٹاکبھورے نے کہا کہ سماجی مجری میں کچھ بھی چھپایا نہیں جانا چاہئے اور نا ہی بناوٹی باتوں کو پیش کرنا چاہئے۔ تشبیح کی آتم کتھا میری سوانح عمری ہے۔ پہلی جلد کو عوام کی بہت محبت ملی متقریب ہی اس کی دوسری جلد بھی منظر عام پر آنے والی ہے۔ سماج میں اکثر عورتوں کو کمزور بنایا جاتا ہے اور ان کی عصمت سے بھی کھیلا جاتا ہے جسے ہم تعلیم کے ساتھ تعلیم حاصل کر کے دور کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر انہوں اپنی ایک لاجواب کہانی 'سلیا' بھی پڑھی جو سامعین کو خوب پسند آئی اور اس موقع پر مختلف ریسرچ اسکالرز نے ان سے سوالات بھی کیے جس کے جوابات انہوں نے تسلی سے دیے۔ ایسا کی صدر پروفیسر ریٹما پروین نے کہا کہ آج کا پروگرام نہایت خوبصورت رہا اور ایک عظیم فن کارہ سے روبرو ہونے کا موقع ملا۔ ڈاکٹر سشیلا جب گفتگو کرتی ہیں تو اس سے عیاں ہوجاتا ہے کہ آپ کی باتوں میں حقیقت نگاری ہے۔ آپ کی تحریروں نے سماج کے دوہرے چہرے کو بے نقاب کیا ہے۔ پروگرام سے ڈاکٹر ظفر قرار، ڈاکٹر اکا وششھ گلزار، سعید احمد سہارنپوری، سیدہ مریم الٰہی، محمد شمشاد، شاہانہ پروین اور فیضان ظفر وغیرہ آن لائن جڑ سے رہے۔

فون پر 3 طلاق دینے پر کارروائی کا مطالبہ

دیوبند (ایس این بی)

شوہر کے باشندہ ایک شخص کے ذریعہ اپنی بیوی کو فون پر تین طلاق دینے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ متاثرہ نے پولیس میں شکایت درج کراتے ہوئے ملزم شوہر کے خلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ دیہات کوتوالی کانرن رام مجتبیٰ کے ساتھ پولیس تھانہ پچیٹی متاثرہ صفیہ نے پولیس کو دی گئی شکایت میں بتایا ہے کہ تقریباً چھ ماہ قبل اس کی شادی مظفر نگر میں ایک رشتہ دار سے ہوئی تھی۔ شادی کے بعد سے ہی اسے اضافی جہیز کا مطالبہ کر کے ہراساں کیا جارہا ہے۔ وہ دو ماہ کی حاملہ ہے لیکن چند روز قبل اس کے شوہر نے اسے مار پیٹ کر گھر سے نکال دیا تھا۔ جس کے بعد وہ دو بیند میں اپنے والد کے گھر آگئی۔ الزام ہے کہ منگل کی رات اس کے شوہر نے اسے بلایا اور اس کے ساتھ مار پیٹ کی اور اسے تین طلاق دے دی۔ شکایت میں متاثرہ نے ملزم شوہر کے خلاف قانونی کارروائی کرنے اور اسے انصاف دلانے کی فریاد کی ہے۔

تجاوزات کیخلاف کارروائی سے دکانداروں میں کھلبلی

سڑک پر رکھا سامان ضبط، سامان ٹریکٹر ٹرالی میں لے گئی نگرنگم کی ٹیم، جرمانہ بھی وصولا

سہارنپور (ایس این بی)

شہر میں انکروچمینٹ کے خلاف جاری نگرنگم کی مہم کے تحت آج کی کارروائی سے دکانداروں میں کھلبلی مچ گئی۔ دکانداروں کا جو بھی سامان دکان کے باہر سڑک یا فٹ پاتھ پر رکھا تھا وہ سامان ضبط کر لیا گیا۔ جس کو نگرنگم کی ٹیم ٹریکٹر ٹرالی میں بھر کر لے گئی تھی جو جرمانہ بھرنے پر واپس کر دیا گیا اور نگرنگم کی ٹیم نے دکانداروں سے جرمانہ وصول کیا۔ آج انکروچمینٹ کے خلاف پل جوگیان سے دال منڈی پل تک مہم چلائی گئی۔ پاؤں دھوئی ندی کنارے چڑی پر یا ندی کنارے پر دکانداروں کا رکھا ہوا سامان ٹیم نے ضبط کر لیا تھا لیکن بعد میں جرمانہ بھرنے والے دکانداروں کو سامان لوٹا دیا گیا۔ 7 دکانداروں سے ساڑھے چار ہزار جرمانہ وصول کیا گیا اور اسی کے ساتھ دکانداروں کو وارننگ بھی دی گئی کہ اگر آئندہ سڑکوں پر سامان رکھا تو سامان بھی ضبط کر لیا جائے گا اور جرمانہ بھی دو گنا وصولا جائے گا۔ درجنوں دکانداروں کے سامان کے علاوہ کھڑی ہوئی ریڑھیاں ہٹادی گئیں۔ اس دوران نگرنگم کی فورس کے انچارج کرنل دی دی گرونگ اور ان کی ٹیم نے انکروچمینٹ کے خلاف مہم میں حصہ لیا اور نگرنگم کی زمین کو انکروچمینٹ سے پاک کرایا ہے۔

شاہراہ عام پر نماز ادا کرنے سے اجتناب کریں: مولانا حسینی

دیوبند (اشرف عثمانی/ ایس این بی)

آل انڈیا رابطۂ مساجد بورڈ کے قومی صدر اور انڈیا اسلامک فیجرل فاؤنڈیشن کے کرتا مولانا عبداللہ ابن القمر حسینی نے پریس کو جاری اپنے ایک بیان میں احادیث نبویؐ کے حوالہ سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے بہتر 2 دن مقرر کئے ہیں، وہی تمہارے قومی اور مذہبی تہوار ہیں۔ عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر۔ رسول اللہ صلی اللہ کے صریح الفاظ کے مطابق اللہ تعالیٰ نے یہ تہوار اس امت کے لئے مقرر فرمادیے ہیں اس کا مزاج و منشاء کے مطابق ان کا طریقہ یا کار اصول وضوابط شریعت مطہرہ کے آئینہ دار ہیں۔ جو تہوار اسلام کا ایک بنیادی تہوار ہو تو سنت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کے منشاء کے مطابق تفویض کیا ہو۔ اس تہوار میں حکومت وقت یا کسی اور ذریعہ سے اصلاح کی ضرورت پیش آنا مستبعد ناک ہے۔ اپنے بیان میں مولانا عبداللہ ابن القمر حسینی نے کہا کہ جن چیزوں کی اصلاح کے حوالے سے حکومت کے ذریعہ مسلمانوں کو متنبہ کیا جاتا ہے یہ بھی اہمہ مساجد کا ہے کہ فضائل قربانی اور مسائل قربانی کے ساتھ ساتھ طریقہ قربانی اور اس کے ذریعہ ایذا رہائی کے سبب پیش آمدہ معاملات سے بھی عوام کو آگاہ کریں۔ مولانا حسینی نے ضروری نکات پر توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ نماز عیدگاہ اور مسجد کے نمدودی حصہ میں ادا کریں اور شاہراہ عام پر نماز ادا کرنے سے اجتناب کریں۔ اگر ضرورت ہو تو دو تین مرتبہ بھی جماعت کی جاسکتی ہے۔ جانوروں کی منڈی ایسی جگہ نہ لگے جو عام راستہ کے لئے رکاوٹ کا باعث بنے۔ جانور خریدنے ہوئے اس کی واجبی عمر اور صحت کا خاص خیال رکھیں۔ ضرورت پڑنے کسی عالم یا مفتی سے رجوع کریں۔ قربانی کی آلائش وغیرہ اس طرح نہ پھیلائیں جس سے کسی بھی انسان کے لئے تکلیف کا باعث بنے۔ اجتماعی قربانی کے لئے متفق یا عام کی نگرانی ضروری ہے۔ آج کل پیشہ ور انہ طور پر قصاب حضرات نے بھی اجتماعی قربانی کرانی شروع کر دی ہے اس سے احتیاط کی ضرورت ہے۔ قربانی وہیں کرے جہاں آپ کے انتظامیہ نے جگہ متعین کر رکھی ہو یا پھر ان دنوں میں اس جگہ قربانی کی طویل روایت رہی ہو۔ اسی طرح گوشت تقسیم کا بہت اہتمام کریں، اعزہ واقارب اور مستحقین تک خود پہنچائیں، جو اس کی عظمت کا تقاضہ ہے صرف جانور لانا اور چھری پھیرنے سے فرض قربانی کا حق مکمل نہیں ہوتا، فرض قربانی اپنی نگرانی میں کرانے کا اہتمام کریں، اپنی ذاتی سہولت یا کم قیمت کی وجہ سے فرض قربانی کی ادائیگی مشتبہ ہو کر رہ جاتی ہے۔ اگر پڑوس میں ہم وطن بھائی ہوں اور وہ گوشت کے خواہش مند ہوں تو انہیں بھی قربانی کا گوشت دیا جاسکتا ہے۔ نقل بند رابطہ مساجد ہندوستان کے تمام ہی ائمہ مساجد سے درخواست گزار ہے کہ ان بنیادی امور کی طرف عوام الناس کی توجہ دلائیں۔ بالخصوص جن جانوروں کی قربانی سے برادران وطن کو تکلیف پہنچتی ہو اس سے پرہیز کریں۔

15 سے 21 جون تک منایا جائے گا یوگ ہفتہ، تمام تیاریاں مکمل

ڈی ایم ڈاکٹر دنیش چندر نے یوگ کو فروغ دینے والی تنظیموں کی بلائی میٹنگ

سہارنپور (ایس این بی)

یہاں ضلع کلکٹریٹ ہال میں ڈی ایم ڈاکٹر دنیش چندر نے ضلع میں 15 جون سے 21 جون تک یوگ ہفتہ منانے کیلئے ضلع میں یوگ کو فروغ کیلئے کام کرنے والی تنظیموں کی میٹنگ لی اور یوگ ہفتہ منائے جانے کی تیاریوں کا جائزہ لیا اور کہا کہ سوماں عالمی قومی یوگ۔ ڈے کا تھیم اس مرتبہ 'یوگ سماج کیلئے' رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری طور پر تیاروں کے علاوہ ضلع کی ان تمام یوگ تنظیموں کا اس میں تعاون لیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوگ۔ ڈے 21 جون کو عالمی سطح پر منایا جائے گا جس کی شروعات اس تاریخ کو صبح 6 بجے شروع کر دی جائیں گی۔ تحصیل بلاک اور پنچایت کی سطح سے لیکر ضلع کی سطح پر یوگ ہفتہ منایا جائے گا اور یوگ کے اجتماعی پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یوگ کے بارے میں عوامی بیداری لانا ضروری ہے اس کیلئے مکمل نیٹ ورک تیار کیا جائے اور اس کی خوب تشہیر کی جائے۔ انہوں ضلع کے تمام افسران کو ہدایت کی کہ دسواں عالمی یوگ۔ ڈے پوری شان شوکت کے ساتھ منایا جائے اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کو یوگ پروگراموں میں شریک کیا جائے اور عوام کی شرکت کو یقینی بنایا جائے۔ اس موقع پر سی ڈی اوسمت راجیش مہاجن، سی ایم او ڈاکٹر سنجیو منگلک، ایس پی ٹریفک سدھارتھ ورما، آئی آئی اے کے صدر انوپ کھنہ اور یونانی میڈیکل افسر ڈاکٹر رام کرپال وغیرہ میٹنگ میں شریک تھے۔

بی کے یوتو مرکا استحکام کیخلاف احتجاج، غیر معینہ ہڑتال پر بیٹھے

مظفر نگر (جنید قاسمی/ ایس این بی)

بھارتیہ کسان یونین کے ضلع صدر وتوم مری قیادت میں درجن سے زائد عہدیداروں اور کارکنوں نے پوراقاضی علاقہ میں تالاب کے منکو لے کر ضلع عدالت کے احاطہ میں احتجاج کیا۔ اس احتجاج کے دوران کسانوں نے عدالت کے احاطہ میں بھی بھی جاتی جس کی وجہ سے کسانوں نے غیر معینہ مدت کی ہڑتال پر دھرنا جاری رکھا۔ ضلع یوتھ صدر انکت گوجر نے کہا کہ آج عدالت کے احاطہ میں ڈی ایم افسر پر احتجاج کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ایس ڈی ایم کے ساتھ تشمیل صدر سے متعلق متعدد امور کے حوالہ سے میٹنگ بھی کی گئی۔ پورقاضی کے علاقہ تھی ایک تالاب کا معاملہ تھا، وہ تالاب اروں کے نام پر الاٹ کیا گیا تھا، لیکن سابق صدر کی طرف سے ایس ڈی ایم کی طرف سے عدالتی مقدمہ چلنے کے باوجود وہ تالاب کسی اور شخص کو الاٹ کر دیا گیا۔ ہمارے پاس اس کی ویڈیو بھی ہے۔ ہم نے اس سلسلہ میں متعدد بار شکایت بھی درج کرائی ہے۔

مولانا محمد اکرم قاسمی کے قتل کا سبب اور وجوہات جاننے کی کوشش

جمعیت علماء، شہر مرادآباد کے وفد نے گھر، دکان اور جائے واردات کا معائنہ کیا

مرادآباد (معظم علی/ ایس این بی)

جمعیت علماء اتر پردیش کے صدر مولانا سید اشہد رشیدی کی ہدایت کے مطابق جمعیت علماء شہر مرادآباد کا 5 افراد پر مشتمل ایک وفد جائے حادثہ حسینیا گاؤں ضلع مرادآباد پہنچا۔ مرحوم مولانا محمد اکرم قاسمی کے گھر، دکان اور جائے حادثہ کا جائزہ لیا۔ گاؤں کے لوگوں سے تفتیش کی کہ آخر یہ واقعہ کیسے پیش آیا؟ اور اس واردات کا سبب کیا ہے؟ بھی لوگوں نے اعلیٰ کا اظہار کیا اور کہا کہ مولانا مرحوم بڑی مسجد کے امام اور ایک نیک صالح آدمی تھے، بظاہر کسی سے ان کا جھگڑا بھی نہیں تھا، ان کے قتل سے جہاں اہل خانہ غمی ہیں، وہیں ان سے تعلق رکھنے والے ہزاروں لوگ اور جمعیت کے لوگ بھی دکھ وافسوس میں مبتلا ہیں۔ ضلع انتظامیہ سے ہمارا مطالبہ ہے کہ جلد از جلد قاتل کو پکڑ کر قانون کے حوالے کیا جائے اور مرحوم کے اہل خانہ کو انتظامیہ کی طرف سے مالی مدد بھی دی جائے تاکہ اس وقت ان کے کفان پان کا انتظام ہو سکے۔ مولانا سید اشہد رشیدی صدر جمعیت علماء اتر پردیش نے آج اس سلسلہ میں ایس پی سٹی سے بھی فون پر بات کی اور ضلع انتظامیہ سے کارروائی میں تیزی لانے اور مرحوم کے اہل خانہ کے لیے مالی تعاون کا مطالبہ کیا، جس کا ایس پی سٹی نے مثبت جواب دیا اور تعاون کا بھرپور یقین دلایا۔ رائین وفد میں مولانا عبدالجلیل قاسمی صدر جمعیت علماء شہر مرادآباد کے علاوہ مولانا رحمت علی قاسمی ناظم اعلیٰ جمعیت علماء شہر مرادآباد، مولانا سید کعب رشیدی سکریٹری جمعیت علماء شہر مرادآباد، مولانا محمد شہزاد قمر انصاری وغیرہ شریک تھے۔

ڈی ایم اور ایس ایس پی کی تہواروں کی پرامن تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے میٹنگ

میرٹھ (ایس این بی)

آج ضلع مجسٹریٹ دیپک مینا اور ایس ایس پی روہت سنگھ سجوان کی موجودگی میں ریزرو پولیس لائن ملٹی پرپز ہال میں مرکزی امن کمیٹی و متعلقہ افسران کی میٹنگ بلائی گئی تا کہ عیدالاضحیٰ، محرم، شبیر اتری اور کانوڑ یاترا کی پرامن تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ میٹنگ میں دانشوروں، مذہبی رہنماؤں کو بھلی کے نظام، سڑکوں، صفائی، پینے کے پانی، ٹریفک کے نظام وغیرہ سے متعلق مسائل سے آگاہ کیا گیا، جس پر ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ محکمے کے افسران کو انتظامات کو درست کرنے کی ہدایت کی۔ ضلع مجسٹریٹ دیپک مینا نے تمام روشن خیال لوگوں اور مذہبی گروہوں سے بھی اپیل کی کہ وہ متعلق ضلع پر سماجی امن آہنگی کو برقرار رکھنے کے لیے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو آگاہ کریں اور ہر فرد، مذہب، فرقہ اور تہوار وغیرہ کا احترام کریں اور باہمی تعاون اور تال میل قائم کریں۔ انہوں نے کہا کہ تمام افسران اپنی ذمہ داریاں ایمانداری سے نبھائیں۔ ایس ایس پی روہت سنگھ سجوان نے کہا کہ عید الاضحیٰ کے دن کھلے میں قربانی نہ کریں اور باقی کو کھلے میں نہ پھینکیں۔ انہوں نے کہا کہ عیدالاضحیٰ کی نماز عیدگاہ کے اندر ہی ادا کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ افواہیں پھیلانے والوں پر کڑی نظر رکھی جائے۔ اس موقع پر میونسپل کمشنر ڈاکٹر امت پال شرما، ایڈیشنل ضلع مجسٹریٹ انتظامیہ بلرام سنگھ، ایڈیشنل ضلع مجسٹریٹ نگر پریشن گنگھ، ایس پی سٹی آیش کرم سنگھ، ایس پی دیہات گلیش بہادر، ایس پی ٹریفک راگھویندر مشرا، چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر اکھلیش مدھو اور دیگر افسران موجود تھے۔ ساتھ ہی پولیس، انتظامیہ افسران اور مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے روشن خیال افراد بھی موجود تھے۔

سنگیت سوم اور سنجیو بالیان کے درمیان زبانی جنگ جاری

میرٹھ (ایس این بی)

سابق ایم پی ڈاکٹر سنجیو بالیان کے بیان کے بعد بی جے پی کے 2 سینئر لیڈر آمنے سامنے آگئے ہیں۔ سردھنہ کے سابق ایم ایل اے سنگیت سوم نے منگل کو دو ٹوک الفاظ میں کہا کہ ان کی شکست کے ذمہ دار ڈاکٹر سنجیو بالیان خود ہیں۔ ڈاکٹر سنجیو بالیان کو بڈھانہ اور چارتھوال دونوں آسمبلی حلقوں سے شکست ہوئی ہے۔ یہ دونوں اسمبلیاں اس کا گھر ہیں۔ انہوں نے پارٹی ہائی کمان سے پورے معاملے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے اور کہا ہے کہ انہوں نے سنجیو بالیان کو سردھنہ اسمبلی سے جتوایا ہے۔ انہوں نے ڈاکٹر سنجیو بالیان کے الزامات کو یکسر مسترد کر دیا۔

خواتین کی زچگی کے دوران صفائی کا خاص خیال رکھا جائے

ضلع کے سرکاری زنانہ اسپتال کے معائنہ کے دوران سی ایم ایس ڈاکٹر اندر اسنگھ کی عملہ کو سخت تاکید

سہارنپور (ایس این بی)

آج یہاں ضلع کے سرکاری زنانہ اسپتال کی سی ایم ایس ڈاکٹر اندرا سنگھ نے اسپتال کا معائنہ کیا اور ڈاکٹروں وعملہ کو ہدایت کی کہ او پی ڈی میں آنے والی خواتین اور بھرتی خواتین کے ساتھ حسن سلوک کی ہدایت کی۔ اسپتال میں جاری کاموں کو جلد از جلد مکمل کیے جانے کی طرف توجہ دلائی۔ انہوں نے کہا کہ زچگی کے دوران صفائی کا خاص دھیان رکھا جائے اور زچہ کو پکو مرض سے بچایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اسپتال میں کسی بھی جگہ گندگی پائے جانے پر متعلقہ ملازمین کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے ڈاکٹروں کو تاکید کی کہ وہ مریضوں کے ساتھ اچھی طرح پیش آئیں اور اسپتال سے ہی مریضوں کو دوا فراہم کرائیں۔ سی ایم ایس نے او پی ڈی میں آنے والی مریضوں اور بھرتی مریضوں کی بابت جانکاری لی اور ڈاکٹروں وعملہ کو ہدایت کی کہ او پی ڈی میں آنے والی خواتین اور بھرتی خواتین کے ساتھ حسن سلوک کی ہدایت کی۔ اسپتال میں جاری کاموں کو جلد از جلد مکمل کیے جانے کی طرف توجہ دلائی۔ انہوں نے کہا کہ پینے کے صاف اور ٹھنڈے پانی کی فراہمی کے علاوہ ہیٹ ویو (لُو) کے پیش نظر تمام انتظامات کیے گئے ہیں اور اس سے ہونے والی بیماریوں سے نمٹنے کے تمام انتظامات کیے گئے ہیں جس کیلئے ڈاکٹروں کی ایک ٹیم کو اسی کیلئے ذمہ داری دی گئی ہے۔

ضروری اطلاع

قارئین کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اس اخبار میں شائع ہونے والے جملہ اشتہارات پر کاروائی کرنے سے پہلے پوری تحقیق کرلیں اور مناسب صلاح لے لیں۔ کوئی بھی سمسکر اشہر جو اس اخ